السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک صحابی نے حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے درود شریف کی فضیلت سن کر کہا تھا یا رسول اللہ ﷺ میں اپنی دعا کے چار حصے کروں گا ایک حصے میں آپ ﷺ پر درود پڑھوں گا اور باقی تین حصوں میں اپنے لیے دعا کروں گا آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کہا کہ اگر تم زیادہ کرو تو یہ تمہارے لیے زیادہ ٹھیک ہے چنانچہ اس نے کہا کہ میں اپنی دعا کے دو حصے کروں گا ایک حصہ میں آپ ﷺ پر درود پڑھوں گا اور ایک حصہ میں اپنے لیے دعا کروں گا الخ

کیا مذکورہ حدیث صحیح ہے اور حدیث کی کس کتاب میں موجود ہے۔ کیونکہ ہم بھی آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر اپنی دعا میں صرف درود ہی پڑھا کریں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث صحیح ہے ترمذی صفۃ القیامۃ میں اور مستدرک حاکم جلد دوم صفحہ ۴۲۱ میں موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

ذکر و دعا کے مسائل ج1ص485

محدث فتویٰ